JOINT ACTION COMMITTEE

March 01, 2022

The News Editor,
………………..
………………..

Dear Sir,

Please publish the following news item issued by the Joint Action Committee and oblige:

Press Release

امیر جماعت اسلامی سراج الحق کی منصورہ میں صحافتی تنظیموں کی جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے وفد سے ملاقات

لاہور(   )لاہور:امیر جماعت اسلامی سراج الحق نے صحافتی تنظیموں کی جوائنٹ ایکشن کمیٹی کو یقین دہانی کرائی ہے کہ میڈیا کی آزادی پر قدغن لگانے والے تمام قوانین اور بالخصوص حالیہ کالا قانون پیکا جسے پچھلے اتوار کو صدارتی آرڈیننس کے نفاذ کے خلاف جدوجہد میں جماعت اسلامی صحافی برادری کے ساتھ کھڑی ہے۔اظہار رائے پر پابندی اور میڈیا کو خاموش کرانے کے حکومتی ہتھکنڈوں کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔آزاد میڈیا پر قدغنیں کسی صورت قبول نہیں، پیکا کو مسترد کرتے ہیں۔وہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی جس میں ایمینڈ، سی پی این ای، پی بی اے، اے پی این ایس اور پی ایف یو جے کے اراکین وفد میں اس موقع پر میاں عامر محمود، ڈاکٹر چوہدری عبدالرحمن، سرمد علی، ناز آفرین سہگل، شہاب زبیری، اظہر عباس، کاظم خان، اعجاز الحق، ، شکیل مسعود، ایاز خان، ارشاد احمد عارف، میاں طاہر، محمد عثمان شامل تھے، سے منصورہ میں ملاقات کے دوران گفتگو کر رہے تھے۔ سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی امیر العظیم، سیکرٹری اطلاعات جماعت اسلامی قیصر شریف، ڈپٹی جنرل سیکرٹری محمد اصغر بھی اس موقع پر موجود تھے۔ سراج الحق نے کہا کہ حکومت نے حال ہی میں پیکا آرڈیننس متعارف کروایا ہے قانون کے تحت کسی بھی شخص کو فیک نیوز ڈیجیٹل میڈیا پر شیئر کرنے کی صورت میں پانچ سال قید اور دس لاکھ روپے جرمانہ ہوسکتا ہے۔اس جرم کو کسی حد تک ناقابل ضمانت بھی قرار دیا گیا ہے۔جماعت اسلامی اس سلسلے میں صحافتی اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے احتجاج کی بھرپور حمایت کرتی ہے۔اسلام آباد ہائی کورٹ نے حکومت نے اس قانون کی شق میں کے تحت گرفتاریوں سے روک دیا ہے، جو کہ خوش آئند ہے۔انہوں نے کہا کہ سب سے اہم مسئلہ یہ ہے کہ اس قانون میں فیک نیوز کی تشریح نہیں کی گئی۔اس کا تعین کون کرے گا کہ کون سی خبر فیک ہے۔فیک نیوز کی تعریف وتشریح کے بغیر آرڈیننس کا نفاذ سمجھ سے بالاتر ہے۔پیکا قانون جرم ثابت ہونے سے قبل ہی کسی کو بھی قابل تعزیر ٹھہرا دے گا۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں ہزاروں صحافی بے روزگار ہوئے۔پاکستان دنیا میں نواں بڑا ملک ہے جہاں سب سے زیادہ صحافیوں کو قتل اور ہراساں کیا جاتا ہے۔پچھلی دو دہائیوں میں ملک میں ڈیڑھ سو کے قریب صحافی لاپتہ اور قتل ہوچکے ہیں۔سراج الحق نے کہا کہ صحافت پر قدغنوں کی وجہ سے پچھلے تین برسوں میں کئی اہم ادارے بند ہوئے۔انہوں نے صحافتی تنظیموں میں اتحاد کے فروغ کی ضرورت پر زور دیا۔ان کا کہنا تھا کہ عدم اتفاق کی وجہ سے حکومتوں کے ہاتھ مضبوط ہورہے ہیں اور وہ میڈیا کی آزادی کو پر قدغنیں ڈالنے کی کوششیں کرتی ہے۔گزشتہ بہتر برسوں سے ایسا ہوتا آرہا ہے۔امیر جماعت نے کہا ہم یہ چاہتے ہیں کہ صحافتی تنظیمیں خود اپنے کوڈ آف کنڈکٹ متعارف کروائیں۔ہم الیکٹرانک، پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا کے لیے حکومتی ریگولیشن کمیٹیوں کی تشکیل کے حق میں نہیں۔اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ وزیراعظم عمران خان اور حکومتی نمائندوں کی طرف سے پیکا آرڈیننس پر جوائنٹ ایکشن کمیٹی اور دیگر صحافتی تنظیموں کی مخالفت سے غلط تاثر پیدا کرنے کی کوشش کی جاری ہے اس حوالے سے عوام کے سامنے حکومت کی میڈیا کے خلاف اصل سازش کو بے نقاب کرنا ہوگا تاکہ حقائق قوم کے سامنے لائیں جاسکے۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صحافیوں کے نمائندہ وفد نے سراج الحق کو پیکا سے متعلق میڈیا کے خدشات کا ذکر کیا۔انہوں نے کہا کہ صحافی اس قانون کے خلاف متحد ہیں۔صحافی میڈیا کی آزادی کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے۔انہوں نے جماعت اسلامی کی جانب سے صحافیوں کی حمایت پر سراج الحق اور دیگر قائدین کا شکریہ ادا کیا۔

Issued on behalf of:
All Pakistan Newspapers Society (APNS),
Pakistan Broadcasters Association (PBA),
Council of Pakistan Newspaper Editors (CPNE),
Pakistan Federal Union of Journalists (PFUJ,
Association of Electronic Media Editors and News Directors (AEMEND)